شورش کاشمیریؒ

ایک ملک، مسلک دو

کراچی و لاہور میں اذنِ عام — پشاور میں پینا پلانا حرام
قلم دل گرفتہ زباں بے مزہ — ادیبوں کی نسلِ نوی کو سلام
حدیثِ وفا پر قلم پھیریئے — دغا پر تُلے ہیں ہوس کے غلام
شرابی فقیہانِ امّت کے شیخ — ربابی زبان و بیاں کے امام
سفارت کا جادو بڑی چیز ہے — کئی چھوڑ جاتے ہیں اپنا مقام
غزالوں کا لشکر شغالوں کی ڈار — بدلنے چلی ہے خدا کا نظام
خداوندِ عالم کہاں جائیں ہم — بڑی تند ہے گردشِ صبح و شام
کہاں ہیں کہاں لیگ کے رہنما؟ — بہ حسرت انہیں ڈھونڈتے ہیں عوام
ستائش کی پروا صِلے کا خیال — مری شاعری کو نہیں اس سے کام

فقیہِ حرم کو خدا سے گریز
برہمن پکارا کئے رام رام

☆☆☆